بسم الله الرحمن الرحیم

درس ۴

عھد رسالت میں رسول خداﷺ کے اقدامات علیؑ کی ولایت کے سلسلہ سے

پہلا مرحلہ :امام علی (علیہ السلام) کا بچپن کا دور.

دوسرا مرحلہ:امام علی (علیہ السلام) کی امامت پر نصوص.

تیسرا مرحلہ: رسول اکرمﷺ کی زندگی کے آخری ایام.

پہلا مرحلہ

پیغمبرﷺ کی تربیت اور امام علیﷺ

پیغمبر اکرم کے ساتھ اپنے رابطے کے بارے میں امام علی (ع) یوں فرماتے ہیں: جب میں بچہ تھا تو مجھے اپنے ساتھ رکھا، اور اپنے سینے پر جگہ دی۔ اپنے بستر پر مجھے ساتھ سلاتے تھے اور اپنے بدن مبارک سے میرا بدن ملتے تھے اور اپنی خوشبو سونگھاتے تھے اور بعض دفعہ تو کچھ چیزیں خود چبا کر پھر مجھے کھلاتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے کبھی جھوٹ نہیں سنا اور میرے کردار میں کبھی خطا نہیں دیکھی۔۔۔اور ہمیشہ انکے پیچھے پیچھے ہوتا تھا سفر میں ہو یا حضر میں۔ جس طرح سے اونٹ کا بچہ اپنی ماں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ہر روز اپنے اخلاق حسنہ کی ایک نشانی دکھاتے تھے، اور اس پر عمل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ ہر سال غار حرا میں خلوت فرماتے تھے جبکہ صرف میں ہی انکے ساتھ رہتا تھا۔ اس وقت رسول اللہﷺ اور خدیجہ علیہا السلام کے گھر کے علاوہ کسی گھر پر کوئی مسلمان نہیں تھا، اور میں ان میں تیسرا تھا اور میں وحی کا نور دیکھتا تھا اور نبوت کی خوشبو محسوس کرتا تھا۔[1]

دوسرا مرحلہ

جنگوں میں حضرت علی علیہ السلام کی پرچمداری اور بعض مقامات پر سردار کے طور پر منتخب کیا جانا۔

حضرت امیر علیہ السلام کی شادی سیدہ نساء عالمین علیہا السلام کے ساتھ ہونا۔

۱۔ خطبہ قاصِعَہ، نہج البلاغہ کا سب سے طویل خطبہ ہے جس میں اخلاقی اور معاشرتی پہلو پر تاکید ہوئی ہے اور خود پسندی اور تعصب کی مذمت ہوئی ہے۔ یہ خطبہ امیر المومنین کی حکومت کے آخری دنوں کوفہ میں دیا گیا ہے اور اس میں امام علیہ السلام نے معاشرتی اختلافات سے اجتناب کی تلقین اور فتنہ برپا کرنے والوں کی مذمت کی ہے۔[1]

نماز صبح سے متصل وقت پر رسول اکرم ﷺ سے ملاقات کرنا۔

واقعہ سدالابواب۔

رسول اللہ ﷺ اور امام علی اعلیہ السلام کے درمیان عقد اخوت۔

جابر بن عبداللہ انصاری اور سعید بن مسیب نقل کرتے ہیں:

ان رسول اللہ (ص) اخی بین اصحابہ فیبقی رسول اللہ (ص) (وابو بکر وعمر وعلی علیہ السلام) فاخی بین ابی بکر وعمر وقال لعلیٍ انت اخی وانا اخوک۔

ایک مرتبہ رسول اسلام ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان عقد اخوت جاری فرمایا اور جب تمام لوگوں کو ایک دوسرے کا بھائی بنا چکے تو چار شخص باقی رہ گئے ۱۔ رسول خدا ﷺ، ۲۔ ابو بکر، ۳۔ عمر، ۴۔ علی بن ابی طالب علیہ لسلام، پھر آپ نے عمر اور ابو بکر کے درمیان عقد اخوت جاری کیا اس کے بعد اپنے اور علی علیہ السلام کے درمیان عقد اخوت قائم فرمایا اور علی علیہ السلام سے فرمایا: تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں۔

تیسرا مرحلہ:

سورہ برائت کے نزول کے بعد، رسول ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنا سفیر منتخب کیا تاکہ ان آیات کے پیغامات کو مشرکین تک پہنچائیں۔

حج الوداع میں غدیر خم میں علیؑ کی ولایت کا اعلان کیا۔